# جوقوم بندر بنادی گئی تھی، کیا وہ اسی حالت میں مرگئے تھے؟

**مجیب:** مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-2013

**تاریخ اجراء:** 20ربیع الآخر1446ھ/24اکتوبر2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

سورہ بقرہ کی آیت نمبر 65 میں جس قوم کے بارے میں ذکر ہوا جو بندر بنادیئے گئے، کیا وہ ہفتہ کے دن نافرمانی کر کے کفر میں مبتلا ہو کر بندروں کی شکل میں مرگئے تھے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! اللہ عزوجل قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ”وَ لَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِیۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡکُمۡ فِی السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَہُمۡ کُوۡنُوۡا قِرَدَۃً خٰسِئِیۡنَ“ ترجمہ کنزالعرفان: اور یقیناً تمہیں معلوم ہیں وہ لوگ جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن میں سرکشی کی۔ تو ہم نے ان سے کہا کہ دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ۔ (سورہ البقرہ، آیت: 65)

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت ہے: ”شہر اَیلَہ میں بنی اسرائیل آباد تھے انہیں حکم تھا کہ ہفتے کا دن عبادت کے لیے خاص کر دیں اور اس روز شکار نہ کریں اور دنیاوی مشاغل ترک کر دیں۔ ان کے ایک گروہ نے یہ چال چلی کہ وہ جمعہ کے دن شام کے وقت دریا کے کنارے کنارے بہت سے گڑھے کھودتے اور ہفتہ کے دن ان گڑھوں تک نالیاں بناتے جن کے ذریعہ پانی کے ساتھ آکر مچھلیاں گڑھوں میں قید ہو جاتیں اور اتوار کے دن انہیں نکالتے اور کہتے کہ ہم مچھلی کو پانی سے ہفتے کے دن تو نہیں نکالتے، یہ کہہ کر وہ اپنے دل کو تسلی دے لیتے۔ چالیس یا ستر سال تک ان کا یہی عمل رہا اور جب حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کا زمانہ آیا تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں اس سے منع کیا اور فرمایا کہ قید کرنا ہی شکار ہے جو تم ہفتے ہی کو کر رہے ہو۔ جب وہ باز نہ آئے تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان پر لعنت فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بندروں کی شکل میں مسخ کر دیا۔ بعض مفسرین نے فرمایا کہ نوجوان بندروں کی شکل میں اور بوڑھے خنزیروں کی شکل میں مسخ ہو گئے، ان کی عقل اور حواس تو باقی رہے مگر قوتِ گویائی زائل ہو گئی

اور بدنوں سے بدبو نکلنے لگی، وہ اپنے اس حال پر روتے رہے یہاں تک کہ تین دن میں سب ہلاک ہو گئے، ان کی نسل باقی نہ رہی اور یہ لوگ ستر ہزار کے قریب تھے۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 01، صفحہ 139-140، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اس واقعہ کی مزید تفصیل سورۂ اعراف کی آیت 163 تا 166 کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net